کنزالمدارس بورڈ کے تحت درجہ سادسہ کے نصاب میں شامل کتب کے مصنفین و مؤلفین کے حالات

(1445ھ ششماہی اول/2023)

ازهار المصنفين

مرتب: ابن سلیم عبد الرحمٰن عطاری

(متعلم: جامعۃ المدینہ فیضان عثمان غنی {رضی اللہ عنہ} کراچی)

فہرست

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علی خاتم النبیین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

کتاب کے مصنف کے حالات کا جاننا۔کتاب کو پڑھنے اور سمجھنے میں کافی اثر رکھتا ہے۔جب طالب العلم کو یہ معلوم ہو گا کہ میرے سامنے جو کتاب موجود ہے۔اسکے مصنف نے کس طرح علم دین حاصل کیا۔طلبِ علم کے لئے کہاں کہاں کا سفر کیا۔مصنف کو کتنی پریشانوں کا سامنا کرنا پڑا۔اس مصنف نے کس کس سے علم دین حاصل کیا۔اس مصنف سے کس کس نے اکتسابِ علم کیا۔اس مصنف کی اور کون کون سی تصنیفات و تالیفات ہیں۔

یہ باتیں اور اس طرح کی مزید باتیں جب طالب العلم کو مصنف کے بارے میں معلوم ہوں گی۔تو اسکی علم دین کو حاصل کرنے میں دلچسپی اور ذوق میں مزید اضافہ ہو گا۔اور وہ کتاب کو دل لگا کر پڑھنے کی کوشش کرے گا۔

کچھ "ازھار المصنفین" کے بارے میں:

وجہ تسمیہ:اس مختصر سی کاوش کا نام (راقم الحروف) کے بہت ہی شفیق استاذ۔استاذ العلماء حضرت علامہ و مولانا استاذ ازھار علی المدنی[اطال اللہ عمرہ] کے اسم گرامی سے فیض حاصل کرتے ہوئے۔{ازھار المصنفین} رکھا گیا ہے۔

(ازھار المصنفین) میں مصنفین و مؤلفین کے اکثر حالات درسی کے شروع سے لئے گئے ہیں۔اس میں نہ زیادہ طوالت کی گئے ہے ۔اور نہ زیادہ اختصار کیا گیا ہے۔مصنفین کے اساتذہ و تلامذہ میں سے کچھ کے نام کو ذکر کیا گیا ہے۔اور تصنیفات و تالیفات بھی تقریبا پانچ پانچ ذکر کی گئ ہیں۔

اللہ کریم ہمیں اخلاص کے ساتھ اپنے دین متین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور کل بروز حشر ہمیں غلامان رسول ﷺ کی صف میں جگہ عطا فرمائے۔آمین بجاہ خاتم النبیین ﷺ

سگِ سگانِ عطار

ابن سلیم عبد الرحمٰن عطاری

النور المبین فی قوائد عقائد الدین

(علامہ محمد بن احمد بن محمد بن جزی الکلبی الغرناطی المالکی)

نام ونسب:

ابو قاسم محمد بن احمد بن محمد بن جُزی الکلبی الغرناطی المالکی (رحمۃ اللہ علیہ)

پیدائش:

آپ (رحمۃ اللہ علیہ) 693ھ میں پیدا ہوئے۔

حالات:

آپ (رحمۃ اللہ علیہ) کی شخصیت اپنے آپ کو علم دین کے لئے وقف کرنے والوں کے لئے ایک بہترین نمونہ تھی۔ آپ (رحمۃ اللہ علیہ) حافظ۔ مدرس اور خصوصا فقہ مالکی کے بلند پایہ عالم تھے۔

اصول۔ قراءت۔ حدیث۔ ادب۔ تفسیر وغیرہ علوم وفنون میں شریک تھے۔

اساتذہ:

استاذ ابو جعفر بن الزبیر (المتوفیٰ 708ھ)

عبد اللہ بن الکماد (المتوفیٰ 712ھ)

خطیب فاضل ابو عبد اللہ بن رشید (المتوفیٰ 721ھ)

تلامذہ:

آپ (رحمۃ اللہ علیہ) سے کئی علماء نے اکتسابِ فیض کیا جن میں سے چند یہ ہیں۔

لسان الدین بن خطیب (المتوفیٰ 776ھ)

محمد بن محمد الانصاری المعروف ابن الخشاب (المتوفیٰ 774ھ)

ابو عبد اللہ الشدید (المتوفیٰ بعد 776ھ)

تصنیفات و تألیفات:

ابن جزی (رحمۃ اللہ علیہ) نے مختلف علوم و فنون میں تصنیفات و تألیفات فرمائی ہیں۔ جن میں سے چند یہ ہیں۔

التسهيل لعلوم التنزيل

الأنوار السنية فی الألفاظ السنية

تقريب الوصول الی علم الأصول

النور المبين فی قواعد عقائد الدين

اصول القراء الستة غير نافع

وصال:

ابن جُزی (رحمۃ اللہ علیہ) کا وصال 741ھ میں ہوا۔

تفسیر البیضاوی

(امام قاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر بن محمد البیضاوی الشافعی الاشعری)

نام ونسب:

امام قاضی ناصر الدین عبد اللہ بن عمر بن محمد البیضاوی الشافعی الاشعری۔ (رحمۃ اللہ علیہ)

کنیت:

ابو سعید۔ ابو الخیر۔ ابو محمد۔ انکے علاوہ آپ (رحمۃ اللہ علیہ) کی اور بھی کنیتیں ہیں۔

ولادت:

قاضی ناصر الدین البیضاوی بیضاء میں پیدا ہوئے۔ اور اسی کی نسبت سے مشہور ہوئے (امام بیضاوی)۔

آپ (رحمۃاللہ علیہ) کی پیدائش 585ھ میں ہوئی یا قرن سابع کے شروع ہونے سے پہلے ہوئی یا قرن سابع کے شروعات میں ہوئی۔

حالات:

آپ (رحمۃ اللہ علیہ) نے اپنی ابتدائی زندگی بیضاء میں گزاری اور اپنے والد صاحب سے تربیت حاصل کی۔ اور بیضاء میں ہی تعلیم حاصل کرنا شروع کردی۔ پھر آپ (رحمۃ اللہ علیہ) شیراز تشریف لے گئے۔ اور وہاں آپ (رحمۃ اللہ علیہ) نے شیراز میں علماء وفقہاء سے اصول فقیہ منطق ادب حکمت جیسے علوم وفنون کی تعلیم حاصل کی۔

اساتذہ:

آپ (رحمۃ اللہ علیہ) کے والد عمر بن محمد علی البیضاوی (المتوفیٰ 675ھ)

شیخ محمد بن محمد الکتحتائی

تلامذہ:

عمر بن الیاس بن یونس ابو القاسم کمال الدین المراغی

شیخ زین الدین

عبد الرحمٰن بن احمد الاصفہانی

تصنیفات و تالیفات:

شرح الکافیۃ، التھذیب فی الأخلاق، مصباح الأرواح

الإیضاح فی اصول الدین، تحفۃ الأبرار

وصال:

آپ (رحمۃ اللہ علیہ) کا وصال "تبریز" میں ہوا۔

آپکے سن وصال میں مؤرخین کا اختلاف ہے۔

اکثر مؤرخین کے نزدیک آپکا وصال (685ھ) میں ہوا۔

اور بعض نے کہا آپکا وصال (691ھ) میں ہوا۔

فتح المنان فی اثبات مذھب النعمان

(حضرت علامہ مولانا محدث فقیہ سید عبد الحق بن سیف الدین بن سعد اللہ الدھلوی)

نام ونسب:

حضرت علامہ مولانا محدث فقیہ سید عبد الحق بن سیف الدین بن سعد اللہ الدھلوی۔ (رحمۃ اللہ علیہ)

الدھلوی وطنا۔ البخاری اصلا۔ الترکی نسبا۔ الحنفی مذھبا۔ الصوفی مشربا۔ القادری طریقۃ

ولادت:

شیخ محدث حق دہلوی (رحمۃ اللہ علیہ) یکم محرم الحرام 958ھ بمطابق 1551 (عیسوی) کو دہلی ہند میں ہوئی۔

حالات:

آپ کی تعلیم وتربیت آپکے والد ماجد شیخ سیف الدین کی آغوش میں ہوئی۔ اس کے بعد عرب و عجم کے علماء سے اکتساب فیض کیا۔ کامل شیخ عبد الوہاب متقی قادری شاذلی (رحمۃ اللہ علیہ) کی بارگاہ میں سلوک وطریقت کے منازل طے کئے۔

آپ کو اپنے والد ماجد حضرت موسی پاک شہید گیلانی اور حضرت خواجہ باقی باللہ (رحمۃ اللہ علیہ)۔ جیسے متعدد اولیا و اصفیا سے بھی ارادۃ و خلافت حاصل ہے۔

اساتذہ:

آپکے والد شیخ سیف الدین الدھلوی

شیخ محمد مقیم۔ شیخ عبد الوہاب المتقی۔ ملا علی قاری

تلامذہ:

اپکے بیٹے شیخ علی محمد۔ محمد ہاشم۔ شیخ ابو رضا بن اسمائیل الدھلوی۔ شیخ نور الحق

تصنیفات و تالیفات:

فتح المنان

شرح مشکاۃ "لمعات التنقیح (بالعربیه)

شرح مشکاۃ "اشعۃ اللمعات" (بالفارسیه)

مدارج النبوۃ (بالفارسیه)

جذب القلوب (بالفارسیه)

وصال:

آپ نے 21 ربیع الثانی 1052ھ کو وصال فرمایا۔ آپکا مزار مبارک دھلی شریف میں ہے۔

الھدایہ

(برھان الدین ابو الحسن علی بن ابو بکر الفرغانی المرغینانی)

نام ونسب:

برھان الدین ابو الحسن علی بن ابو بکر الفرغانی المرغینانی (رحمۃ اللہ علیہ)۔ آپ (رحمۃ اللہ علیہ) صدیقی النسب ہیں۔(یعنی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) کی اولاد سے ہیں۔

ولادت:

آپ کی ولادت 8 رجب المرجب 511ھ کو مرغینان میں ہوئی۔

حالات:

آپ نے پہلے فقہ میں بدایۃ المبتدی لکھی پھر بدایۃ المبتدی کی شرح کفایۃ المنتھی لکھی۔ جو کہ 80 جلدوں تک پہنچ گئی۔ پھر کفایۃ المنتھی کی طوالت کو دیکھتے ہوئے آپ (رحمۃ اللہ علیہ) نے بدایۃ المبتدی کی ایک شرح بنام (ھدایہ) لکھی.

13 سال کے عرصے میں ھدایہ لکھی گئی۔ اس دوران آپ (رحمۃ اللہ علیہ) ایام منھیہ کے علاوہ روزانہ روزہ رکھا کرتے۔

اساتذہ:

مفتی ثقلین نجم الدین ابو حفص عمر نسفی

صدر الشھید محمد بن حسین

تلامذہ:

جلال الدین محمد

نظام الدین عمر

عماد الدین بن ابو بکر

تصنیفات وتالیفات:

نشر المذھب

مجموع النوازل

الفرائض

التنجیس والمزید

مختار الفتاوی

وصال:

آپ ؒ رحمۃ اللہ علیہ)نے 593ھ میں وصال فرمایاہوا۔اور تدفین سمرقند میں کی گئ۔

منہاج العابدین الیٰ جنۃ رب العالمین

(حجۃ الاسلام ابو حامد محمد بن محمد بن محمد بن احمد الغزالی الطوسی)

نام ونسب:

حجۃ الاسلام ابو حامد محمد بن محمد بن محمد بن احمد الغزالی الطوسی۔ (رحمۃ اللہ علیہ)

ولادت:

امام غزالی (رحمة الله عليه) کی پیدائش (450ھ) کو خراسان کے علاقے طوس میں ہوئی۔

حالات:

امام غزالی (رحمة الله عليه) نے ابتدائی تعلیم اپنے والد صاحب سے حاصل کی۔ پھر امام غزالی (رحمة الله عليه) اپنے بھائی کے ساتھ اپنے شہر طوس کے مدرسہ میں داخل ہوئے۔ اور وہاں آپ (رحمة الله عليه) نے شیخ احمد بن محمد الرازکانی سے تعلیم حاصل کی۔ پھر آپ (رحمة الله عليه) نے علم دین کے حصول کے لئے جرجان سفر کیا۔ وہاں آپ نے امام ابو نصر الاسماعیلی (رحمة الله عليه) سے اکتساب علم کیا۔ اور پھر آپ نے نیساپور کا سفر کیا اور وہاں امام الحرمین (رحمة الله عليه) سے علم دین حاصل کیا۔ آپ (رحمة الله عليه) پانچویں صدی ہجری کے مشہور صوفی بزرگ ہیں۔ علماء کرام (رحمۃ اللہ علیھم) نے آپ کو پانچویں صدی کا مجدد قرار دیا ہے۔

آپ ایک بہترین مدرس۔ مصنف۔ محقق ہیں۔ تصوف میں آپ کو ایک امتیازی مقام حاصل ہے۔

اساتذہ:

شیخ احمد الرازکانی

اسماعیل بن مسعدۃ

امام الحرمین ابو المعالی عبد الملک الجوینی

محمد الحفصی المروزی

محمد بن یحیی الزوزنی

تصنیفات و تالیفات:

الوسیط، البسیط، الوجیز، تہذیب الاصول، احیاء علوم الدین

تلامذہ:

ابراھیم بن مظھر الجرجانی

قاضی ابو نصر البھونی

ابو الفتح بن علی برھان

وصال:

آپ (رحمۃ اللہ علیہ) نے 55 سال کی عمر میں 505ھ کو طوس میں وصال فرمایا اور وہی مدفون ہوئے۔

ھدایۃ الحکمۃ

(علامہ اثیر الدین المفضل بن عمر بن المفضل الابھری السمرقندی)

نام ونسب:

علامہ اثیر الدین المفضل بن عمر بن المفضل الابھری السمرقندی۔ (رحمۃ اللہ علیہ)

ولادت:

کتب تاریخ میں آپکی پیدائش کے سن کا ذکر تحدیدا نہیں کیا گیا۔

حالات:

امام الابھری (رحمۃ اللہ علیہ) قرن سابع کے فلکیات وریاضیات کے مشہور علماء میں سے تھے۔ امام الابھری م (رحمۃ اللہ علیہ) متکلم منطقی اور ماہر فلسفی تھے۔ بعض علماء نے امام الابھری کو علوم میں مجتھد کہا۔

اساتذہ:

امام فخر الدین الرازی (المتوفیٰ 606ھ)

کمال الدین ابوالفتح موسی بن یونس الموصلی (المتوفیٰ 639ھ)

تلامذہ:

شیخ شمس الدین ابوعبداللہ الأصفھانی محمد بن محمود العجلی

ابو عبداللہ زکریا ابن محمد بن محمد القزوینی

قاضی القضاۃ شمس الدین ابو العباس احمد بن محمد الشافعی

تصنیفات و تألیفات:

هداية الحكمت

تنزيل الأفكار فی تعديل الأسرار

دريات الأفلاک، الأشارات

كشف الحقائق فی تحرير الدقائق

وصال:

امام الأبہری (رحمۃ اللہ علیہ) نے 663ھ میں وصال فرمایا۔

تمت بالخیر

والحمد للہ رب العالمین

3 صفر المظفر 1445ھ

21-8-2023